93872 ـ بار بار گناہ میں پڑنے کا سبب منگیتر کو سمجھتی ہے

سوال

میں کچھ گناہوں سے توبہ کرنا چاہتی ہوں، لیکن ایسا نہیں کر سکتی، جب بھی توبہ کی نیت کرتی ہوں اور اپنے کیے پر نادم ہوتی ہوں تو اسی عمل کو دوبارہ کرنا شروع کر دیتی ہوں، لگتا ہے ان سب گناہوں کا سبب میرا منگیتر ہے.
ہر بار وہ میرے ساتھ وعدہ کرتا ہے کہ وہ توبہ میں میری مدد کریگا، لیکن کوئی فائدہ نہیں، مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہی کہ میں کیا کروں ؟
یہ علم میں رہے کہ میں اسلامی پردہ بھی کرتی ہوں کیا میں اپنی منگنی ختم کر لوں یا کیا کروں ؟
یہ بھی علم میں رکھیں کہ عنقریب چند ماہ میں میری رخصتی ہونے والی ہے، میں اسے بہت چاہتی ہوں اور وہ بھی مجھے بہت چاہتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

ہماری اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ اور آپ کے منگیتر کو ہدایت نصیب فرمائے، اور آپ دونوں کو سچی توبہ کرنے کی نعمت سے نوازے، اور نیک و صالح عمل کی توفیق دے، اور آپ دونوں کو ایک نیک و صالح خاندان اصل بنائے جو اللہ کے حقوق کا خیال کرنے والا ہو اور اس کے قوانین و شریعت کو قائم کرنے والا اور اس کے شعار کی تعظیم کرنے والا بنے.

دوم:

آپ کے سوال سے ہمیں جو ظاہر ہوا ہے وہ یہ ہے کہ آپ خیر و بھلائی کو پسند کرتی ہیں، اور شر سے بغض رکھتی ہیں، اس کی علامت یہ ہے کہ:

آپ نے شرعی پردہ کر رکھا ہے، اور گناہ کے بعد توبہ کر کے دوباہ گناہ نہیں کرنا چاہتیں.

ہماری بہن یہ معاملہ ایسا ہے کہ کسی شخص سے تعلق نہیں رکھتا کہ وہ اطاعت میں ہماری معاونت نہیں کرتا، یا پھر وہ ہمیں برائی سے نہیں روکتا.

بلکہ یہ سارا معاملہ تو انسان کے اپنے نفس کے ساتھ تعلق رکھتا ہے کیونکہ نفس امارہ تو برائی کی طرف رغبت دلاتا اور ابھارتا ہے، اور شیطانی وسوسوں کو قبول کرتا ہے.

ہم آپ سے یہ چاہتے ہیں کہ آپ اپنے نفس کی اصلاح کریں تا کہ آپ اپنے خاوند کی اصلاح کا سبب بن سکیں، بلکہ اپنی اولاد کی اصلاح کا باعث بنیں.

آپ نے جو منگنی توڑنے اور ختم کرنے کی جو تجویز پیش کی ہے اس مسئلے کا یہ حل نہیں ہے؛ کیونکہ آپ اس سے متعلق ہیں: جی ہاں اب یہ معاملہ ایسے کیوں نہیں ہو سکتا ؟

اور ابھی آپ نے شادی بھی نہیں کی، جب آپ اپنے حقیقی دین کی طرف رجوع کر کے سچی اور پکی و خالص توبہ کریں گی تو پھر توبہ اور اپنے محبوب خاوند دونوں کو جمع کرنا ممکن ہے.

سوم:

آپ یہ علم میں رکھیں کہ معاصی و گناہوں سے فورا توبہ کرنا شرعی طور پر واجب ہے، اس پر علماء کرام کا اتفاق ہے.

اور پھر اللہ عزوجل کا فرمان ہے:

اے ایمان والو اللہ کی طرف سچی اور پکی و خالص توبہ کرو، امید ہے کہ تمہارا پروردگار تمہارے گناہ معاف کر دیگا اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل کریگا جس کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی التحریم (8).

سچی اور پکی و خالص توبہ ماضی اور حاضر اور مستقبل کے معاملہ کے ساتھ تعلق رکھتی ہے، ماضی یہ کہ جو کچھ ہو چکا اس پر نادم ہوا جائے، اور حاضر یہ کہ فوری طور پر گناہ اور معصیت کو چھوڑ دیا جائے، اور مستقبل میں یہ کہ پختہ عزم کیا جائے کہ آئندہ ایسا کام دوبارہ نہیں کیا جائیگا.

شنقیطی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" سچی و پکی اور توبہ نصوح یہ ہے کہ:

یہ سچی توبہ ہوتی ہے اس کا حاصل یہ ہے کہ: توبہ کے تینوں ارکان صحیح طور پر پورے کیے جائیں، وہ اسطرح کہ اگر گناہ کا شکار تھا تو فوری طور پر اس گناہ کو چھوڑ دیا جائے، اور اللہ عزوجل کے حکم کی خلاف ورزی میں جو کچھ ہو چکا اس پر نادم ہوا جائے، اور پکی اور پختہ نیت کرے کہ آئندہ وہ کبھی اس معصیت کا ارتکاب نہیں کریگا "

انتہی

دیکھیں: اضواء البیان (6 / 206).

چہارم:

جب انسان پکی اور خالص و سچی توبہ کر لے اور پھر اس کا نفس کمزور ہو جائے اور شیطان اسے گمراہ کر دے تو وہ دوبارہ وہی گناہ کر بیٹھے تو اس سے سابقہ توبہ باطل نہیں ہو جائیگی، لیکن اسے نئے گناہ سے ایک اور توبہ کرنی چاہیے، اور جب بھی کوئی نیا گناہ ہو تو وہ نئے سرے سے توبہ کرے.

شنقیطی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اہل علم کے اقوال میں سے سب سے زیادہ اظہر قول یہ ہے کہ:

جس نے بھی سچی اور پکی وخالص توبہ کی اور اللہ تعالی نے اس سچی توبہ کے ساتھ اس کے گناہ معاف کر دے، اور پھر وہ اس کے بعد دوبارہ گناہ میں پڑ گیا تو اس کی پہلی توبہ بالکل مطلوبہ طور پر صحیح ہے، گناہ کی طرف واپس پلٹنے سے وہ توبہ باطل نہیں ہوئی.

بلکہ اس پر نئے گناہ کی وجہ سے نئے سرے سے توبہ کرنی واجب ہے، لیکن کچھ یہ کہتے ہیں کہ گناہ کو دوبارہ کرنا پہلی توبہ کو توڑ دیتا ہے یہ بات صحیح نہیں " انتہی

دیکھیں: ا ضواء البیان (6 / 206).

جب بھی گناہ میں پڑ جائے تو اسے حق حاصل نہیں کہ وہ توبہ و استغفار چھوڑ دے، بلکہ شیطان تو چاہتا ہی یہی ہے کہ عاصی انسان سے ایسا نہ ہونے دے تا کہ توبہ و استغفار کو چھوڑ کر وہ گناہ اور ناامیدی دونوں کو اس بندے میں جمع کر دے.

ابن رجب الحنبلی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" حسن بصری رحمہ اللہ سے کہا گیا: کیا ہم میں سے کوئی ایک اپنے پرروردگار سے شرماتا نہیں کہ وہ اپنے گناہوں سے استغفار کرتا ہے اور پھر دوبارہ گناہ کرنے لگتا ہے، پھر استغفار کرتا ہے اور پھر گناہ کرنے لگتا ہے.

انہوں نے فرمایا: شیطان کی تو خواہش ہی یہی ہے کہ اگر وہ تم سے اس چیز میں کامیاب ہو جائے، اس لیے تم توبہ و استغفار سے مت اکتاؤ.

دیکھیں: جامع اللوم و الحکم (1 / 165).

ابن رجب حنبلی رحمہ اللہ نے عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ سے نقل کیا ہے انہوں نے فرمایا:

" لوگو جو کسی گناہ میں پڑ جائے تو اسے اللہ سے استغفار کرنی چاہیے، اور توبہ کرے، اور اگر وہ پھر گناہ میں پڑ گیا ت واسے استغفار کرنی چاہیے اور وہ توبہ کرے، اور اگر دوبارہ گناہ میں پڑ جائے تو استغفار کرے اور توبہ کرنی چاہیے، کیونکہ گناہ تو مردوں کی گردنوں میں طوق بنی ہوئی ہیں، اور ہلاکت تو ان گناہوں پر اصرار کی بنا پر ہے "

پھر ابن رجب رحمہ اللہ کہتے ہیں:

معنی یہ ہے کہ: بندے کے مقدر میں جو گناہ ہیں وہ اس نے ضرور کرنے ہیں، جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" ابن آدم پر زنا سے اس کا حصہ لکھا ہوا ہے، تو وہ لامحالہ اسے پائےگا "

لیکن اللہ سبحانہ و تعالی نے بندے کے گناہوں سے نکلنے کا مخرج بنایا ہے، اور اسے ختم کرنے کے لیے توبہ و استغفار بنائی ہے، اس لیے اگر وہ ایسا کر لیتا ہے یعنی و توبہ و استغفار کر لیتا ہے تو گناہوں کے شر سے چھٹکارا پائیگا، اور اگر وہ گناہوں پر اصرار کرتا تو ہلاك و تباہ ہو جائیگا " انتہی

دیکھیں: جامع العلوم و الحکم (1 / 165).

پنجم:

آپ اور آپ کے منگیتر کو وصیت یہ ہے کہ:

آپ دونوں اس حال پر رہیں جسے اللہ سبحانہ و تعالی پسند کرتا ہے، اور آپ کو چاہیے کہ آپ کو ہم توبہ کے وجوب کے متعلق جو کچھ بتا چکے ہیں وہ آپ اپنے منگیتر کو بتائیں اور اسے نصیحت کریں، اور یہ کہ توبہ سچی اور پکی ہو، اور آپ دونوں یہ علم میں رکھیں کہ عمر بہت ہی تھوڑی ہے، انسان کو کوئی علم نہیں کہ کب وہ اپنے پروردگار سے جا ملے.

اس لیے ندامت کا وقت آنے سے قبل اسے اطاعت و فرمانبرداری کے کام کرنے کی حرص رکھنی چاہیے، اور برائی اور منکرات سے اجتناب کرنا چاہیے.

کیونکہ وہ موت کو ایك سیکنڈ بھی مؤخر کرنے کی استطاعت نہیں رکھتا، اور نہ ہی مرنے کے بعد دنیا میں واپس آنے کی استطاعت رکھتا ہے.

اس لیے آپ دونوں کو ہی اطاعت میں ایک دوسرے کی معاونت کرنی چاہیے، اور آپ معصیت و گناہ ترک کرنے پر ایک دوسرے سے وعدہ کریں، اور اپنے وقت کو اللہ سبحانہ و تعالی کے ذکر میں گزاریں.

اور خاص کر صبح و شام کے اذکار اور دعاؤں کی ضرور ہمیشگی کریں، اور نوافل کی پابندی کریں، اور دعا کرتے رہیں اور آپ ایسا کرنے سے اجتناب کریں کہ رخصتی میں معصیت و گناہ بھی ہو مثلا گانا بجانا اور موسیقی اور مرد و عورت کا اختلاط اور فحاشی.

کیونکہ یہ سب کچھ اللہ عزوجل کی ناراضگی کا باعث ہے اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ دونوں کو برکت عطا فرمائے، اور دونوں میں برکت دے، اور دونوں کو خیر و بھلائی پر جمع کرے.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو ایسے کام کرنے کی توفیق سے نوازے جس میں اس کی رضامندی و خوشنودی ہے.

ششم:

اگر تو آپ کی وہ معصیت و گناہ وہ ہے جو منگیتر لڑکے اور لڑکی میں ہوتی ہے یعنی بعض حدود سے تجاوزات تو ہماری آپ دونوں کو نصیحت ہے کہ آپ جتنی جلدی ہو سکے عقد نکاح کر لیں، تا کہ آپ اس کی بیوی بن جائیں اور وہ آپ کا خاوند تو اس طرح آپ دونوں ایک دوسرے کے لیے حلال ہو جائینگے.

واللہ اعلم .